یہ کتاب خاص حضرات شیعہ کیواسطے چھاپی گئی ہی لہذا اہل سنت وجماعت نہ دیکھیں اور نہ خریدیں

جاء الحق وزهق الباطل ان الباطل كان زهوقا

الحمد للہ تعالی کہ درین ایام میمنت اشتمال بجواب کتاب آیات بینات
مصنفہ مہدی علیخان جلد ثانی ملقب بہ دفع التحریفات ومنع التلبیسات

از رشحات قلم ہدایت شیم یکی از حامیان ملت سید المرسلین ماحی الضالین
قاطع اعناق الجاحدین دام اللہ ظل افضالہ بالنبی وآلہ المعصومین

در مطبع نامی مظہر العلوم واقع محلہ سعدی شیخ حسن مطبوع گردید

کو منحصر دو ہی مین کرتے ہین کیون حضرت قطب راوندی کل شارحین سی خارج کیونکر ہین حالانکہ اول شارح وہی ہین اور کل شراح اونکی تبتع ہین قولہ خاتم المتکلمین حضرت مولانا مولوی حیدر علی اقول خاتم المتکلمین حضرت مولانا مولوی حامد حسین صاحب قبلہ نے کفش دوز کے منہ مین سات توے کی کالک لگا کر اوسکو روسیاہ بسواد الوجہ فی الدارین کر کے چھوڑ دیا جبتک جواب استقصا نہ لکھواتی تمکو تو حیدر علی کا نام لینی سی شرمانا چاہیی مگر حضرات اہلسنت مثل فواحش بازاری شرم وحیا سی عاری ہین ورنہ اس طمطراق سی نام اوس بدنام کا اپنی زبان ناکام پر برملا نہ لاتی اور بجای عثمانی پوشش ٹوپی کو چھپاتے اور کچھ تو شرماتی نام خدا نام خدا ہماری مولانا کا نام نامی کیسا خدا نی سامی گرامی کیا ہی کہ جسکی نسبتی سی بیلیون کا پیشاب خطا ہوتا ہی بلکہ زیر جامہ نجس ہوجاتا ہی قولہ اوسکی جواب مین فرماتی ہین اقول یہ جواب صواب کمال نافہمی کا جواب ہی اگر شاہ صاحب یہ سمجھتی ہین کہ بحرانی علیہ الرحمہ قائل ابوبکر یا عمر کے ہین تو وہی غلط سمجھی ورنہ آپ کے موجی صاحب غلط سمجھے بالجملہ شاہد و مشہود لہ دونو کی شہادت کذب بنا فہمی مقصود بحرانی علیہ الرحمہ ہی کہ ابتدا مین انہون نی قول قطب راوندی نقل کیا باین غرض کہ یہی معمول علیہ ہی پھر قول ابن ابی الحدید نقل فرمایا کہ وہ کہتا ہی کہ مراد عمر یا ابوبکر ہے لیکن عمر اظہر ہے اوسکی بعد ردا علی ابن الحدید فرماتی ہین کہ بر تقدیر تنزل وفرض تیری قول کی کہ ابوبکر یا عمر ہی مراد ہو تو عمر کو اظہر کہنا تیرا باطل ہے بلکہ ابوبکر کو اظہر و اقوی کہنا چاہیی یعنی بدین وجہ کہ دلائل اظہریت عمر نحیف و ضعیف ہین قابل اعتنا نہین اور ابوبکر بدتر از عمر ہی اسلئی کہ مذمت عمر کی ابوبکر سی خطبہ شقشقیہ مین بڑہی ہوئی ہی اس قول فرضی تنزلی کو اصلی قول فاضل بحرانی کہنا ستم بر جان انصاف کرنا ہی لیکن کیا عجب ہی کہ یہی ستم پر مدار مذہب اہل سنن ہی یہانتک تو جواب بات کا بات سی تھا اب جواب پاجی پن کا جوتے اور لات سے ہماری خدائی مقابلہ کفار میں ولیجدوا فیکم غلظۃ فرمایا ہی پھر ہم پیروان افظ و اغلظ کما فی صحیح البخاری کو جواب سختی بسختی و درشتی کیونکر دین فاضل رشید رشید الدین خان صاحب شوکت عمریہ مین فرماتی ہین کہ بمقتضای حدیث الصالحون للہ والطالحون لی سادات کرام ہر طرح قابل اعزاز و اکرام و تعظیم و احترام ہین لیکن ہماری حضرت مخاطب والا مقام اپنی مولانا مولوی حیدر علی صاحب سی ناخل ہین کہ مدعہ بجائی تعظیم خاک مذلت